اَلۡهُمَزَة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۙ ﴿۱﴾	ہر غیبت کرنے والے طعنے دینے والے کی خرابی ہے۔
اۨلَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗۙ ﴿۲﴾	جو مال جمع کرتا ہے اور اسکو گن گن کر رکھتا ہے۔
يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗۚ ﴿۳﴾	شاید وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسکی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔
كَلَّا لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى الۡحُطَمَةِ ۖ ﴿۴﴾	ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں جھونک دیا جائے گا۔
وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡحُطَمَةُ ؕ ﴿۵﴾	اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے۔
نَارُ اللّٰهِ الۡمُوۡقَدَةُ ۙ ﴿۶﴾	وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

الَّتِیۡ تَطَّلِعُ عَلَی الۡاَفۡـِٕدَۃِ ؕ﴿۷﴾	جو دلوں تک جا پہنچے گی۔
اِنَّہَا عَلَیۡہِمۡ مُّؤۡصَدَۃٌ ۙ﴿۸﴾	بیشک وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔
فِیۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ ٪﴿۹﴾	یعنی آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں۔